



سوال

(761) عموماً تسبیحات وغیرہ ہاتھوں کی انگلیوں پر گنی جاتی ہیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عموماً تسبیحات وغیرہ ہاتھوں کی انگلیوں پر گنی جاتی ہیں کیا اس سلسلہ میں صرف دائیں ہاتھ پر گننے اور بائیں ہاتھ پر نہ گننے کا کوئی حکم موجود ہے؟ عبد الغفور نارنگ منڈی ۳/۱/۱۴۱۸ھ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داود میں ہے: { حَدَّثَنَا مُسَدُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ بَانِي بْنِ عُثْمَانَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ عَنْ يُسَيْرَةَ أَخْبَرَتْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مَنْ أَنْ يُرَاعِيَنَّ بِالْكَفَّيْنِ وَالشَّهْدَيْنِ وَالتَّلْهِيلِ وَأَنْ يَخْتَدِنَ بِالْأَيْمَنِ فَإِنَّهُنَّ مَسْتَنْظَقَاتٌ } [1] حمیضہ بنت یاسر سے روایت ہے کہ یسیرہ سوال نے اس کو خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ تکبیر و تقدیس و تہلیل کی نگرانی کریں اور انگلیوں پر شمار کریں کیونکہ انہیں بوجھا جائے گا اور بلایا جائے گا [

اس حدیث کے متصل بعد ابوداؤد میں ہی ہے: { حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَسْرَةَ وَحُمَيْرَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالُوا سَأَلْنَا عَنَّا عَمَّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطَايَ بْنِ النَّاسِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقِذُ التَّلْهِيلَ قَالَ ابْنُ قُدَامَةَ يَمِينِي } [2] عبد اللہ بن عمرو سوال نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انگلیوں پر تسبیح کرتے دیکھا ابن قدامہ راوی نے اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ کالفظ بھی بولا] واللہ اعلم ۳/۱/۱۴۱۸ھ

[1 مع العون ص ۵۵۶ ج ۲، ابوداؤد الجملہ الاول، کتاب الصلوۃ باب التسبیح باحصی ص ۲۱۰]

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 493

محدث فتویٰ